سوال

دن اور رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"صلوۃ الیل والنہار مثنی مثنی" (رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔) صححه ابن حبان وقال النسائی: ہذا خطا"

(بلوغ المرام للحافظ ابن حجرؒ ص106 رقم الحدیث 358 دار الکتب قصہ خوانی بازار پشاور)

اس حدیث کی صحت کیسی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت اپنے شواہد کے ساتھ حسن ہے، (رواہ ابوداود (1295) والترمذی (597) وابن ماجہ 1322) والنسائی (227/3 ح 1667) واحمد (51، 2/26) وصحہ ابن حبان (الاحسان 86/4 ح 2473) کذا فی بلوغ المرام بتحقیقی (ص40 ح 291)

معرفۃ علوم الحدیث للحاکم (ص58) میں اس کا ایک لاباس بہ شاہد بھی ہے۔

امام بیہقی نے صحیح سند کے ساتھ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے موقوفا نقل کیا ہے کہ "صلوۃ الیل والنہار مثنی مثنی" یرید بہ التطوع" رات اور دن کی نفل نماز دو دو رکعت ہے (ج4 ص487)۔

یہ روایت مرفوعا حکما ہے دیکھئے الموطا بتحقیقی (ص37 ح 260)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص425

محدث فتویٰ